ماہنامہ
اخبار احمدیہ جرمنی
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر
جلد نمبر5 ماہ تبلیغ 1378ہجری شمسی مطابق فروری 1999ء شمارہ نمبر2

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو

"استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذراسا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے لیکن پھر بھی جب اُسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا کو معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے تم بھی ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو اور خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔"

(ملفوظات جلد3 صفحہ 247)

عید الفطر کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں جماعت احمدیہ جرمنی کی خدمات

بوسنیا اور کسووا کے مستحقین کے لئے اشیائے خورونوش پر مشتمل امدادی پیکٹس بھجوائے گئے

جماعت احمدیہ جو مخلوق خدا کی اصلاح کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اپنے پیارے آقا رحمۃ للعالمین سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی غلامی میں جہاں دنیا کو خدائے واحد و یگانہ کی صراط مستقیم پر لانے میں کوشاں ہے وہاں دکھی انسانیت کی فلاح و بہبود اور خدمت کے لئے بھی حتی المقدور کوشاں رہتی ہے۔

اسی قسم کی خدمات کی توفیق جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی عطا ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر عید الفطر کی خوشیوں میں مظلوم اور دکھی مسلمانوں کو شامل کرنے کے لئے ایک پروگرام بنایا گیا جس کے تحت جرمنی میں قائم کی جانے والی ایک تنظیم Humanity First کے زیر انتظام بوسنیا اور کسووا کے مظلومین کی خدمت میں تحائف پیش کئے گئے۔ اس سلسلہ میں تیار کئے جانے والے ضروریات زندگی کی مختلف اشیاء پر مشتمل 1250 پیکٹس البانیہ بھجوائے گئے جن پر قریباً اٹھائیس ہزار جرمن مارک خرچ آئے۔

اسی طرح کے چھ صد پچاس پیکٹس بوسنیا کے لئے بھجوائے گئے جن پر پندرہ ہزار جرمن مارک خرچ آئے۔ البانیہ اور کسووا بھجوائے جانے والے تمام پیکٹس جو احباب جماعت احمدیہ جرمنی نے گھروں میں تیار کئے تھے ہر پیکٹ میں روزمرہ استعمال کی ضروری اور بنیادی اشیاء تھیں اور کم از کم لاگت 20 مارک فی پیکٹ تھی علاوہ ازیں کپڑے اور دیگر ضروریات زندگی پر مشتمل اشیاء بھی احباب نے عطیہ کے طور پر پیش کیں۔ یہ تمام اشیاء مذکورہ علاقوں میں پہنچانے کے لئے ایک مخلص احمدی فیملی نے اپنی خدمات پیش کیں اور ٹرک کے ذریعہ وہاں پہنچانے کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اس قربانی میں حصہ لینے والے ہر احمدی کو دین و دنیا کی بہترین حسنات سے نوازے اور ان کی خدمت قبول فرمائے۔ (آمین)

اسی طرح عید الفطر کے موقع پر جرمنی میں مقیم قریباً دو ہزار نو احمدی گھرانوں کے بچوں میں نقدی کی صورت میں عیدی اور چاکلیٹ تقسیم کئے گئے یہ کام مختلف ریجنل امراء اور صدران جماعت کے ذریعے سرانجام دیا گیا۔

علاوہ ازیں بہت سے ایسے احمدی گھرانے جن کے نو مبائعین کے ساتھ پختہ تعلقات قائم ہیں انفرادی طور پر بھی اس بابرکت تحریک میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

(رپورٹ:- جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی)

دعوت الی اللہ کے میدان میں مختلف ریجنز اور جماعتوں کی مساعی کا تذکرہ

انفرادی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعہ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ Weiterstadt کو جرمن افراد تک پیغام حق پہنچانے کے لئے ایک نشست کے انعقاد کی توفیق ملی جس میں ایک خاتون سمیت پانچ جرمن افراد نے شامل ہو کر مختلف سوالات کئے جن کے جوابات مکرم و محترم عبد الباسط صاحب طارق مربی سلسلہ نے بڑے مدلل اور مؤثر انداز میں دیئے۔ محترم مربی صاحب کی طرف سے پیش کردہ تعارف اسلام احمدیت کے بعد جو سوالات کئے گئے ان میں توحید باری تعالیٰ سے متعلق خصوصاً ذکر کیا گیا۔

کم و بیش اڑھائی گھنٹے جاری رہنے والی اس نشست سے حاضرین نے بہت اچھا اثر لیا اور آئندہ بھی ایسے پروگراموں کے متعلق شوق کا اظہار کیا۔ اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا جسے انہوں نے بہت پسند کیا۔ اللہ کرے کہ انہیں روحانی مائدہ میں بھی اس قدر ذوق اور دلچسپی پیدا ہو کہ اس سے حظ اٹھانے کی خواہش بڑھتی رہے اور اسی مائدہ سے وہ اپنی روحانی زندگی کو بھی برقرار رکھنے کی توفیق پاسکیں۔

اسی جماعت کو ایک نشست افریقن دوستوں کے ساتھ بھی منعقد کرنے کی توفیق ملی گو اس میں مہمانوں کی تعداد بہت کم تھی تاہم ان تک پیغامِ احمدیت پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور پیار و محبت کے خوشگوار ماحول میں اسلام احمدیت کا تعارف کروایا گیا اس ضمن میں ان کی طرف سے کئے جانے والے سوالات کے جوابات دیئے گئے مہمانوں کو انگریزی زبان میں لٹریچر بھی دیا گیا باقی صفحہ 3 پر

نیشنل عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی اور لوکل امارت فرینکفرٹ کی طرف سے

مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کے اعزاز میں عشائیہ

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی نے مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم (سابق مبلغ انچارج جرمنی) کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا۔ 18 دسمبر 1998ء بروز جمعۃ المبارک کی شام بیت القیوم نیدرایش باخ میں منعقد ہونے والی اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم (مع اردو، جرمن ترجمہ) سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم فلاح الدین خان صاحب (لوکل امیر فرینکفرٹ) نے اردو نظم اور مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے جرمن نظم سنائی اور محترم سید محمد احمد صاحب گردیزی نے محترم مولانا موصوف کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں محترم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت احمدیہ جرمنی) نے مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی خدمات کا تذکرہ کیا اور احباب جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے ان کی خدمت میں جذبات تشکر پیش کئے اور دعاؤں کے ساتھ ان کو الوداع کہا۔ محترم امیر صاحب کے ان خیالات کے اظہار کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے بھی جواباً باقی صفحہ 2 پر

Baden, Nidersachsen اور Hessen-Mitte میں تبلیغی ورکشاپس کا انعقاد

نیدرزاخسن کی ریجنل تبلیغی ورکشاپ ریجنل سنٹر ہنوفر میں ہوئی جس میں مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے تشریف لا کر نوجوانوں کو تبلیغ سے متعلقہ امور بتائے آپ نے تبلیغ کے مختلف معنوں کی رو سے نوجوانوں کو خدائے واحد و یگانہ کا پیغام پہنچانے کی بابت مؤثر رنگ میں نصائح کیں۔ علاوہ ازیں مرکز کی طرف سے مقررہ نصاب کے دو موضوعات کو کھول کر بیان کیا جن میں سے ایک "موازنہ مذاہب" اور دوسرا "مذہب سے انکار کی وجوہات" تھا چونکہ یورپ میں مذہب سے لاتعلقی کا رجحان کثرت سے پھیل رہا ہے اس لئے جماعت احمدیہ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ خلق خدا کو صراط مستقیم کی طرف گامزن کرکے اور خدائے واحد و یگانہ کے آستانہ پر لانے کی سعی کرے۔ اسی مقصد کے پیش نظر یہ ورکشاپس منعقد کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ریجن کی چار جماعتوں Hannover-Ost, Bremen-Süd, Peine اور Hannover-Nord سے مجموعی طور پر 16 نوجوانوں نے اس انتہائی مفید پروگرام سے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام شامل کنندگان کے ذہنوں کو جلاء بخشے اور نور اسلام احمدیت کو تمام علاقہ میں پھیلانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (رپورٹ:- رانا امتیاز احمد، نمائندہ اخبار احمدیہ)

باقی صفحہ 2 پر

بائرن ریجن میں واقفینِ نو کا پہلا ایک روزہ اجتماع

ریجن بھر سے 75 فیصد بچگان اور والدین کی شمولیت

خدا تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے مورخہ 21 نومبر 1998ء کو بائرن ریجن کے واقفین نو کا پہلا ایک روزہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ سرد موسم اور برف باری کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاضری کا تناسب 75 فیصد رہا۔ بچوں کے ان کی عمر کے حساب سے دو معیار بنائے گئے۔ معیار صغیر میں تین سال سے سات سال تک اور معیار کبیر میں سات سال سے گیارہ سال تک کی عمر کے بچے شامل کئے گئے۔ تلاوت، نظم اور تقریر کا مقابلہ ہوا۔ معیار صغیر کے لئے سورۃ الکوثر، سورۃ العصر اور سورۃ اخلاص جبکہ معیار کبیر کے لئے سورۃ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات مقرر کی گئی تھیں۔ اسی طرح سے ہر دو معیار کے لئے نظم کے عناوین درج ذیل تھے۔ "کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو"، "جمال و حسن قرآن نور جان ہر مسلمان ہے"۔ تقاریر اردو کے لئے معیار کبیر کے بچوں کے درمیان مقابلہ تھا۔

باقی صفحہ 3 پر

بیت الرشید ہمبرگ میں تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد

جماعت احمدیہ ہمبرگ کے زیر اہتمام تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد بیت الرشید ہمبرگ میں ہوا۔ امسال طلباء و طالبات کی کلاسیں مختلف تاریخوں میں منعقد کی گئیں۔ 22 دسمبر سے 27 دسمبر تک طالبات کے لئے اور 26 سے 31 دسمبر تک طلباء کے لئے تعلیم القرآن کلاس منعقد کی گئی۔ تلاوت قرآن کریم سے کلاس کے آغاز کے بعد سابق مربی سلسلہ مکرم محمد صدیق ننگلی صاحب نے تعلیم القرآن کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ امسال یہ کلاس رمضان کے بابرکت مہینہ میں ہو رہی ہے

باقی صفحہ 2 پر

میری وقف عارضی کی رُوداد

ڈاکٹر ناصر احمد خان

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اس نے خلافت جیسی عظیم الشان نعمت کے ذریعہ ہماری اصلاح کے سامان فرمائے۔ خلافت احمدیہ کی طرف سے جو مختلف تحریکات جاری ہوتی رہتی ہیں ان میں سے ایک بہت ہی بابرکت تحریک وقف عارضی کی تحریک ہے جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائی اس تحریک میں حصہ لینے کے لئے ایک محدود عرصہ کے لئے خدا کی راہ میں دن گزارے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں جہاں مقامی جماعت کے ایمان و اخلاص میں اضافہ ہوتا ہے وہاں وقف عارضی کی تحریک میں شامل ہونے والے افراد کے لئے بھی اصلاحی لحاظ سے ایک عظیم موقع فراہم ہوتا ہے۔ اسی تحریک کی برکت کے بیان کے لئے خاکسار اپنی وقف عارضی کے دوران پیش آنے والے حالات تحدیث نعمت کے طور پر پیش کر رہا ہے اس امید پر کہ اس سے مخلص احباب کے دل خوش ہوں گے۔

خاکسار نے ستمبر 1998ء میں اپنی اہلیہ کے ہمراہ مقامی جماعت میں وقف عارضی کے لئے درخواست دی جس کے جواب نظام جماعت کی طرف سے ایک ایسی جماعت میں یہ دن گزارنے کی ہدایت موصول ہوئی جو ہمارے مقام سے قریباً چھ صد کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ چونکہ نظام کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ مذکورہ جماعت کے بعض مسائل خصوصاً لجنہ کے اختلافی معاملات ترقی کی راہ میں روک بن رہے ہیں اس لئے اس مقصد کے پیش نظر وہاں جانا ضروری ہے۔ لہٰذا خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس ہدایت پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائی۔

چنانچہ خاکسار اپنی اہلیہ کے ہمراہ مذکورہ جماعت میں حاضر ہؤا۔ جہاں صدر صاحب جماعت اور دیگر عہدیداران سے ملاقات اور مشورہ کے بعد ان ایام کے لئے پروگرام ترتیب دیا گیا۔

اس پروگرام کے مطابق روزانہ صبح ایک گھنٹہ کے لئے درس قرآن کریم اور اس کے بعد درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوتا رہا۔ اس کے علاوہ شام کے مختلف اوقات میں ناصرات کے لئے اور دیگر بچوں کے لئے قرآن کریم کے تلفظ کی ادائیگی، نماز باترجمہ اور دینی معلومات کی کلاس ہوتی۔ نماز ظہر و عصر کے بعد دو گھنٹے کے لئے اطفال کی کلاس انہی مندرجہ بالا موضوعات کے تحت ہوتی اسی طرح واقفین نو کے لئے بھی نصاب کے مطابق پروگرام بنائے گئے۔

نماز مغرب وعشاء میں تمام احباب جماعت کے لئے حاضری لازمی تھی۔ نمازوں کے بعد درس از ملفوظات ہوتا اور مقامی حالات کی مناسبت سے تربیتی مضامین بھی پیش کئے جاتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری بہت خوشکن ہوتی اور اللہ کا مزید احسان یہ ہؤا کہ ماحول بھی دن بدن خوشگوار ہوتا گیا اور لجنہ کے اصرار پر ہمارے کھانے کا بندوبست لجنہ کے سپرد کیا گیا اور تمام گھرانوں نے باری باری ہماری مہمان نوازی کا حق ادا کیا اللہ تعالیٰ سب کو بہترین حسنات اور رزق میں برکت عطا فرمائے۔

وقف عارضی کی برکت سے احباب اس قدر قریب آگئے کہ ہر معاملہ میں تعاون میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ احمدیت کی روحانی زمین بہت زرخیز ہے تھوڑی محنت سے بہت اچھا پھل دیتی ہے اور اس کی بروقت آبیاری اور نگرانی کی صورت میں بہت اچھے نتائج ظاہر ہوتے ہیں اور شیطان کو کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کے مسائل بھی حل ہوئے متعلقہ ممبرات نے ہر قسم کی رنجشیں بھلا کر صلح کا عملی مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس اقدام کو دینی و دنیاوی ترقیات کا موجب بنائے۔ (آمین)

آخری روز کی کارروائی میں بچوں کے مابین دینی معلومات کا مختصر سا مقابلہ ہؤا اور پھر تمام بچوں کو ٹافیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ نیز وقف عارضی کے ان ایام میں 3 افراد نے وصیت فارم پُر کر کے نظام وصیت میں حصہ لیا۔

اسی طرح واپسی پر بھی ایک اور جماعت میں دو افراد نے نظام وصیت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی وصیتیں قبول فرمائے اور اس کی برکات سے متمتع فرمائے۔

وقف عارضی کے ایام پورے کرنے کے بعد روانگی کے دن بھی کلاسیں لی گئیں اور اس روز خرابی موسم کے باوجود تمام بچے ہمیں الوداع کہنے تشریف لائے اجتماعی دعا کے بعد بچوں نے معصومانہ انداز میں بھیگے ہوئے گالوں کے ساتھ ہمیں پھول پیش کئے اور کچھ تحائف بھی جو ہمیں عمر بھر ان کی محبت کی یاد دلاتے رہیں گے خدا کرے کہ احمدیت کے یہ نونہالان خدا کی رحمتوں اور فضلوں کے ماحول میں پروان چڑھیں اور احمدیت ہمیشہ ان پر فخر کرتی رہے۔ اس طرح یہ یادگار سفر اختتام کو پہنچا اور ہم خدا کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے بخیر و عافیت گھر پہنچ گئے۔ اللہ ہماری اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے اور دیگر احباب کو بھی اس بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(ڈاکٹر ناصر احمد خان، جماعت احمدیہ Rüdesheim)

بقیہ:- ہمبرگ میں تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد

اس لئے آپ سب خوش نصیب ہیں لہٰذا اپنے وقت کو پڑھائی اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے لوکل امیر ہمبرگ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب نے اپنے خطاب میں دعوت الی اللہ کی مبارک تحریک میں حصہ لینے اور حضور انور کے درس القرآن سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین کی۔

کلاس میں مختلف مضامین پڑھائے جاتے رہے جن کے لئے مختلف اساتذہ نے خدمات سرانجام دیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ کلاس کے نظم و نسق کے لئے الگ انتظامیہ تشکیل دی گئی تھی اسی طرح طالبات کے لئے بھی مستورات میں سے نگران مقرر کی گئی تھیں۔ کلاس کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمازوں میں باقاعدگی اور ذکر الٰہی کی طرف خصوصی توجہ رہی نیز تعلیم کے علاوہ جسمانی ورزش کے پروگرام بھی شامل تھے۔

کلاس کا وقت روزانہ صبح 10 بجے تا شام 6 بجے تک ہوتا تھا اوسط حاضری 45 تا 50 رہی۔ آخری روز امتحان لیا گیا جس میں 38 طالبات اور 36 طلباء نے حصہ لیا۔ اوّل دوم سوم آنے والے طلباء و طالبات کو انعامات دیئے گئے اور تمام شامل ہونے والوں میں سندات شرکت اور خوشنودی تقسیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے دوررس نتائج مرتب فرمائے آمین۔ (رپورٹ: محمد امین خان، نمائندہ اخبار احمدیہ)

Farewell poem for Al Hajj Ataullah Kaleem

مکرم و محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی ایک انگریزی نظم جو کہ انہوں نے محترم عطاء اللہ صاحب کلیم (سابق مبلغ انچارج جرمنی) کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر ترنم سے پڑھ کر سنائی

He came to us for blissful terms
To help us curing many germs
Of Germany,
He left his comfort and his home
To separate water from foam
In Germany,
He took my heart with one strong look,
Uprooted evil when he shook
This Germany,
So we do hold in great esteem
Al Hajj Ataullah Kaleem,

But once he told a little boy,
My dear, your life is not for joy,
You're here to serve humanity,
The boy agreed and said: okay,
But please tell me and speak and say,
What fore live others beside me?
So we do hold in great esteem
Al Hajj Ataullah Kaleem,

We all will never forget him,
Whose charming light got never dim,
Whenever I heard his Quran,
I felt compelled to call Adhan,
So that all those who are in dark
May come and enter Ahmads ark,
To meet him was my hearts delight,
His prayers moved my humble plight
To give my life for true Islam,
To sacrifice for the Imam
Of our age all what I can
As he did like a holy man,
So we do hold in great esteem
Al Hajj Ataullah Kaleem,
But once upon a time we saw
Him preaching of eternal law,
All you of this Jamaat must die,
He said to men of a small town,
But one of them was laughing, why
Do you not cry, why do you smile,
Said the Imam after a while,
Because, he said, I don't belong
To this Jamaat, I just passed by,
But we do hold in great esteem
Al Hajj Ataullah Kaleem,

His preaching was like sowing seeds
In our minds and hearts, it leads
To sources of purest Taqwa
And springs to spend cheerful Chanda,
And more, whenever I felt down,
His presence again lit the crown
Of high spirit to work so hard
For the Jamaat, so that the heart
Is filled with love to walk the path
Of Muhammad and take a bath
In fountains of eternal peace
And plant all over Tauhids trees,
Therefore we hold in great esteem
Al Hajj Ataullah Kaleem,

Now he is leaving this country,
But even when now the big sea
Will be between us, thoughts can fly
To him wherever he might be,
And his Duas will like a bee
Produce for us sweetest honey,
To feed us until we may die,
So let us end this poetry
With our grateful, humble sigh,
O Allah bless this friend of Thee
And let him reach his destiny,
Fulfilling all this hearts desires,
This Says a white bird, who admires
Al Hajj Ataullah Kaleem,
Whom we do hold in great esteem.

بقیہ:- مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کے اعزاز میں عشائیہ

جذبات تشکر کا اظہار کیا اور اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھنے کی تلقین کی۔ اس تقریب میں مربیان کرام، اراکین نیشنل عاملہ، نمائندگان انصار اللہ اور دیگر شعبہ جات کے کارکنان نے شمولیت کی۔

اس طرح کی ایک تقریب اگلے روز یعنی بروز ہفتہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے بھی منعقد کی گئی جس میں مولانا صاحب موصوف کی خدمات دینیہ کی بناء پر ان کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کیا گیا۔

محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم چونکہ ایک عرصہ سے فرینکفرٹ میں مقیم رہے اس لئے ماہ اکتوبر 1998ء میں جماعت احمدیہ فرینکفرٹ نے بھی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا تھا جس میں لوکل امیر صاحب فرینکفرٹ نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ایک سپاسنامہ پیش کیا اس تقریب کی صدارت بھی امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے کی تھی اور امام صاحب کے ساتھ سرانجام دی جانے والی خدمات کے تذکرہ پر مشتمل اپنے دلی جذبات و احساسات کا اظہار کیا اور حاضرین کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔

محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے اس موقع پر جذبات تشکر کے ساتھ ساتھ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات کی روشنی میں نظام جماعت کے ساتھ وابستہ رہ کر اپنی زندگیاں گزارنے کی تلقین فرمائی۔

اس تقریب میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب، محترم محمد الیاس منیر صاحب، محترم لئیق احمد منیر صاحب (مربیان سلسلہ) اور مکرم محمد زکریا خان صاحب بھی تشریف لائے مجموعی طور پر جماعت احمدیہ فرینکفرٹ کے 230 احباب شامل ہوئے۔

بقیہ:- تبلیغی ورکشاپس کا انعقاد

ریجن بادن کی تبلیغی ورکشاپ ہائیڈل برگ کے مرکز میں منعقد ہوئی اور اس پروگرام میں بھی مرکزی ہدایات کے مطابق مقررہ نصاب اردو اور جرمن دونوں زبانوں میں پڑھایا گیا جس سے نوجوانوں نے خوب خوب استفادہ کیا۔ تدریس کے لئے مختلف امور و موضوعات پر مشتمل پیریڈ بنائے گئے ہر پیریڈ 45 منٹ کا تھا۔ آخر پر امتحان بھی ہؤا جس میں نوجوان طلباء نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ نوجوانوں کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لئے وقفہ میں ایک مختصر مگر دلچسپ مقابلہ پہیلیوں کا بھی کروایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس تبلیغی ورکشاپ میں ریجن بھر سے تیس نوجوان شامل ہوئے (الحمدللہ)

اللہ تعالیٰ ان کے نور ایمان کو مزید بڑھائے اور ترقیات کی منازل طے کرتے ہوئے دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(رپورٹ:- شکیل احمد بٹ، ریجنل سیکرٹری تبلیغ)

ریجن Hessen-Mitte کے نوجوانوں کے لئے بھی ایک تبلیغی ورکشاپ کا انعقاد ریجنل سنٹر نیڈا میں ہؤا جس میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے مقررہ نصاب کے مطابق شامل ہونے والے نوجوانوں کے علم میں اضافہ کی کوشش کی۔ کم و بیش تین گھنٹے تک جاری

رہنے والے اس پروگرام میں محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے نوجوانوں کی طرف سے کئے جانے والے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اس پروگرام میں ریجن بھر کی مختلف جماعتوں سے 46 نوجوان احمدی شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس ورکشاپ کے نیک اور اعلیٰ مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور احمدیت کے نونہالان توحید باری تعالیٰ کا جھنڈا تمام علاقہ میں گاڑنے کی توفیق پائیں۔ آمین۔ (رپورٹ :- ریجنل امیر، Hessen-Mitte)

بقیہ :- بائرن ریجن میں واقفین نو کا پہلا اجتماع

تقاریر کے لئے درج ذیل عناوین دیئے گئے تھے "نماز جنت کی کنجی ہے"۔ "جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے"۔ "پیارے رسول کی پیاری باتیں"۔ اس کے علاوہ اذان اور بیت بازی کا مقابلہ بھی کروایا گیا۔

افتتاحی تقریب مکرم محمود احمد صاحب ریجنل امیر صاحب بائرن ریجن کی صدارت میں ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو اور جرمن ترجمہ سے ہوا۔ حضرت مسیح موعودؑ کا پاکیزہ کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد محترم ریجنل امیر صاحب نے والدین کو اس بابرکت سکیم میں اپنے بچوں کو شامل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کو کہا کہ وہ بہت ہی خوش قسمت والدین ہیں جنہوں نے اپنے بچے خدا کے حضور پیش کئے ہیں۔ آپ نے اس ضمن میں والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلاتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے ان بچوں کی اچھے رنگ میں تربیت کریں کیونکہ یہ بہت ہی غیر معمولی بچے ہیں۔ آپ نے ان بچوں کا تحفہ ایک بہت ہی عظیم ہستی کے حضور پیش کیا ہے۔ اس لئے اب آپ کا یہ فرض ہے کہ اس تحفے کو اچھے طریقے سے سجا کر اس کے حضور پیش کریں۔ اسی طرح سے انہوں نے بچوں کو بھی نصیحت فرمائی کہ وہ نمازوں کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں تلاوت قرآن کریم بلاناغہ کیا کریں۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہیں کرنا۔ ہر چھوٹے اور بڑے کے ساتھ عزت واحترام اور پیار سے پیش آنا چاہئے۔ اور اپنے پیارے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے ہمیشہ خط لکھتے رہنا چاہئے۔ اس کے بعد آپ نے حضور کے خطبات میں سے چند اقتباسات پیش کئے اور دعا کروائی۔

افتتاحی تقریب کے بعد مختصر سا وقفہ کیا گیا اور پھر بچوں کے درمیان علمی مقابلہ جات کا پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت، نظم، اذان، تقاریر اور بیت بازی میں مقررہ حدود معیار کے مطابق بچوں نے خوب دلچسپی سے حصہ لیا۔

نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز مکرم نصیر احمد عارف صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو جرمنی کی صدارت میں تلاوت اور اس کے اردو اور جرمن ترجمہ سے ہوا جس کے بعد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ ریجنل سیکرٹری وقف نو نے اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی تقسیم انعامات کے بعد محترم نصیر احمد عارف صاحب نے بچوں اور والدین کو خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب کے پہلے حصے میں بچوں کو مخاطب کر کے ان سے چند باتیں کیں اور ان سے چند سوالات پوچھے جس میں بچوں سے ان کے والد کا نام دادا اور نانا کا نام اور خاندان میں سب سے پہلے احمدی ہونے والے کے بارہ میں پوچھا۔ اسی طرح بروقت نماز ادا کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت کے بارہ میں بھی دریافت کیا۔ اور موسیقی کے غلط استعمال اور لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کی بھی تلقین فرمائی۔ آپ نے بچوں کے والدین کو مخاطب کرتے ہوئے یاد دلایا کہ وہ خوش قسمت والدین ہیں جنہوں نے اپنی اولادوں کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کیا ہے۔ اب ان کا یہ فرض بنتا ہے کہ ان کی اچھی طرح سے تربیت کریں۔ اس کے لئے آپ کو خود اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ بچوں کو اردو اور عربی دونوں زبانیں سکھانے کی بھی تلقین کی۔

دعا کے ساتھ ہمارے واقفین نو کے پہلے یک روزہ ریجنل اجتماع کا اختتام ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع ہر رنگ میں کامیاب رہا۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے بچوں کے درمیان کوئی ورزشی مقابلہ نہیں ہو سکا۔ اس موقع پر تمام کارکنان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرماتے ہوئے سب کو جزاء عطا فرمائے۔ (آمین)

(رپورٹ :- سید سہیل ظہور، ریجنل سیکرٹری وقف نو)

بقیہ :- دعوت الی اللہ کے میدان میں مساعی کا تذکرہ

جسے انہوں نے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوبارہ مل بیٹھ کر گفتگو کرنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مثبت نتائج مترتب فرمائے۔ (آمین) (رپورٹ :- عبدالباسط گردیزی، ریجنل سیکرٹری تبلیغ Hessen-Süd)

Offenbach کی دونوں جماعتوں کو مل کر ایک جرمن نشست کے انعقاد کی سعادت ملی جس میں محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے تشریف لا کر مہمانوں کو اسلام احمدیت کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے مؤثر اور مدلل انداز میں جوابات دیئے۔ اس نشست کا ایک خاص موضوع "WAS WILL DER ISLAM" مقرر کیا گیا تھا جس پر محترم ہبش صاحب نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ قرآنی تعلیم کے مطابق انسانی زندگی کا اصل مقصد صفات باری تعالیٰ کو اپنانا ہے چنانچہ اسی کے مطابق مہمانوں نے بڑی دلچسپی سے سوالات کئے اور ان کے جوابات بڑے انہماک سے سنے۔ اس پروگرام میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے 40 جرمن مہمان تشریف لائے جن میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان بھی شامل تھے۔

اس پروگرام کو اس قدر پسند کیا گیا کہ عیسائی دوستوں کے علاوہ چند مسلمان دوستوں نے خوشی کے اظہار کے ساتھ مبارک باد بھی دی۔ اللہ اس کے نیک مقاصد کی تکمیل فرمائے۔

رپورٹ :- صدر جماعت احمدیہ Offenbach-Nord
سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ Offenbach-Mitte

ریجن بادن کی جماعت Mosbach جو کہ گذشتہ سالوں میں بھی تبلیغی سرگرمیوں میں نمایاں طور پر شامل رہی اور اب بھی اس میدان میں سرگرم عمل ہے عرصہ زیر رپورٹ میں مذکورہ جماعت نے البانین افراد کے لئے دو نشستوں کے انعقاد کی توفیق پائی۔ ایک نشست میں مکرم و محترم منیر احمد صاحب منور نے ترکی زبان جاننے والے ایک البانین دوست کے ذریعے حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔

دوسری نشست میں البانین زبان کے ماہر مکرم محترم محمد زکریاں خان صاحب نے تشریف لا کر حاضرین کو اسلام احمدیت کا تعارف کروایا اور حاضرین کے سوالات کے نہایت مدلل، واضح اور مؤثر انداز میں جوابات دیئے۔

اسی طرح ریجن بادن کی ایک اور جماعت فرائے برگ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش کے انچارج تشریف لائے اور دوروزہ قیام میں بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے افراد سے گفتگو کی اس دوران تبلیغی و تربیتی لحاظ سے کافی پیش رفت ہوئی۔ مختلف نشستیں بھی منعقد کی گئیں جن کے نتیجہ میں بعض بنگلہ احباب کو بیعت کر کے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نظام میں شامل ہونے کی سعادت عطا ہوئی۔ فالحمدللہ علی ذلک۔ اللہ تعالیٰ ان کو ثبات قدم عطا فرمائے۔

(رپورٹ :- شکیل احمد بٹ، ریجنل سیکرٹری تبلیغ)

ریجن نیدرزاخسن کی ایک جماعت Vechta کو بھی دعوت الی اللہ کے میدان میں قدم آگے بڑھانے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مذکورہ جماعت کو ماہ نومبر میں جرمن افراد تک پیغام حق پہنچانے کے لئے ایک نشست کے انعقاد کی توفیق عطا ہوئی۔ مکرم افتخار شاہ صاحب سیکرٹری تبلیغ (مقامی) کی رپورٹ کے مطابق یہ پروگرام خصوصی طور پر حاصل کئے گئے ایک ہال میں منعقد کیا گیا۔ محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کے علاوہ مبلغ انچارج جرمنی محترم حیدر علی صاحب ظفر اور قائمقام ریجنل امیر صاحب بھی تشریف لائے۔ محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے جس احسن رنگ میں اسلام کی حقیقی تصویر پیش کی اور پھر حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے اس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بعض نے کہا کہ ہمارے ذہنوں میں اسلام کے بارے میں جو تصور تھا اس کے برعکس آج ہمیں اسلام کا ایک اور تصور معلوم ہوا ہے جو ایک اچھا اور حسین تصور ہے۔

اس پروگرام میں 15 جرمن افراد تشریف لائے جن میں مقامی اخبار کے نمائندہ بھی تھے۔ جنہوں نے اپنے اخبار میں مفصل اور باتصویر خبر بہت اچھے پیرایہ میں شائع کی۔ اسی طرح اخبار کے حوالے سے ریڈیو NDR 2 نے بھی اس نشست کی خبر بڑے اچھے انداز میں نشر کی۔ اس پروگرام کے بارے میں خصوصاً قابل ذکر یہ بات ہے کہ ایک جرمن زیر تبلیغ طالب علم نے اس نشست کے دعوت نامہ کی ذاتی طور پر پچاس کاپیاں کروا کر یونیورسٹی میں تقسیم کیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے۔

نشست کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ سب کو نور ہدایت سے منور فرمائے اور مقامی احباب کو بھی جنہوں نے اس نشست کے لئے محنت کی بڑھ چڑھ کر تبلیغی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

اسی طرح جماعت احمدیہ بریمرہافن کے مقامی سنٹر میں جو ایک چرچ تھا اور اب چند سال قبل اس چرچ کو جماعت احمدیہ نے خرید کر خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور تبلیغ اسلام کا مرکز بنانے کی توفیق پائی ہے۔ یوم مساجد کے سلسلے میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں مختلف اقوام کے 70 کے لگ بھگ مہمان تشریف لائے۔ جرمن، البانین، ترک، عرب، انڈین اور پاکستانی قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ان مہمانوں کو اسلام کی حقیقی تصویر سے روشناس کرایا گیا اور خدا کے پاک مسیح کا پیغام پہنچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر اور مثبت نتائج سے نوازے۔ آمین۔

(رپورٹ :- رانا امتیاز احمد، نمائندہ اخبار احمدیہ، نیدرزاخسن)

فرینکفرٹ میں عیدالفطر
1500 سے زائد افراد کی شمولیت

جماعت احمدیہ جرمنی نے عیدالفطر 19 جنوری 1999ء کو پوری عقیدت واحترام سے منائی۔ مختلف مقامات پر نماز عید کی ادائیگی کے لئے جمع ہو کر احباب نے پیار و محبت کے ماحول میں ایک دوسرے کو مبارکباد کے پیغامات دیئے۔ لوکل امیر صاحب فرینکفرٹ نے ایک گفتگو میں بتایا کہ فرینکفرٹ میں مقامی اور گردونواح کے ڈیڑھ ہزار سے زائد احباب نے نماز عید ادا کی یہ اس لحاظ سے جرمنی بھر میں سب سے بڑا اجتماع تھا اور اللہ کے فضل سے ایک بہت وسیع ہال احباب سے بھر چکا تھا جس کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے دل سے جاری ہوتے تھے۔ (الحمدللہ علیٰ ذلک)

تبلیغ اسلام کے لئے احمدی بچوں کی قابل تقلید مساعی
اساتذہ اور طلباء کو پیغام حق پہنچانے کے لئے تبلیغی نشست منعقد کی گئی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ کو اپنے پیارے امام کی اقتداء میں دعوت اسلام پہنچانے کا جو جذبہ حاصل ہے وہ کسی اور مذہبی جماعت میں دکھائی نہیں دیتا۔ خدا تعالیٰ نے تبلیغ اسلام کی جو جوت اپنے پیارے خلیفہ کے دل میں جگائی ہے وہ آج ہزارہا احمدیوں کے سینوں میں روشن ہے حتیٰ کہ بچے بھی اپنے سینوں میں نور ایماں کی یہ شمع اٹھائے ہوئے دوسروں کو منور کرنے کی کوششوں میں مصروف نظر آتے ہیں۔

اس سلسلہ میں کئی مثالیں وقتاً فوقتاً ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں۔ چنانچہ ایک مثال ماہ دسمبر 98ء میں قائم ہوئی جبکہ جماعت احمدیہ Grünberg کے بچوں نے سکول میں اپنے اساتذہ اور ساتھی طلباء کو دعوت دی اور ان کے لئے ایک نشست کا پروگرام بنایا گیا جس میں محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش تشریف لائے اور 4 اساتذہ اور 5 طلباء کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف کراتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور آپ کی جماعت سے وابستہ ترقیات کے سلسلہ میں پیشگوئیوں کو بڑے احسن رنگ میں بیان فرمایا اور تین صدیوں سے پہلے پہلے تمام عالم میں اسلام کے غلبہ سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بیان فرمائی۔ سوال وجواب کی مجلس میں بعض حاضرین نے اس پر تعجب کا اظہار کیا جس کے جواب میں محترم ہبش صاحب نے گذشتہ ایک صدی میں جماعت احمدیہ کو حاصل ہونے والی فتوحات کے حوالے سے بڑے مدلل اور احسن رنگ میں دوسری صدی کے ابتدائی چند سالوں سے بھی موازنہ کیا اور تیز رفتار ترقی کے حوالے سے بتایا کہ یہ انشاء اللہ۔ اور ایسا ہو کر رہے گا خواہ آپ یقین کریں یا نہ کریں مگر یہ ہو کر رہنے والی الٰہی تقدیر ہے کہ جماعت احمدیہ کی قربانیوں اور دعوت سے کل عالم میں اسلام غالب آکر رہے گا۔ (انشاء اللہ)

بڑے اچھے اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی اس نشست کے اختتام پر حاضرین کی تواضع پاکستانی کھانوں سے کی گئی۔ اللہ کے فضل سے مہمان بہت خوش ہوئے اور انہوں نے ایسے پروگراموں میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام مہمانوں کو نور اسلام سے منور فرمائے اور احمدی بچوں کے اس جذبہ جہاد کو مزید بڑھاتا رہے جس کے نتیجہ میں وہ مخلوق خدا کو صراط مستقیم کی طرف بلاتے رہیں۔ آمین۔

(رپورٹ :- ملک رحیم بخش، صدر جماعت Grünberg)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تربیت نومبائعین اور دعوت الی اللہ کے بارے میں جماعت احمدیہ Ahaus کی قابل ذکر مساعی

25 اکتوبر 1998ء کو البانین نومبائعین کا اجلاس عام منعقد کیا گیا۔ جس میں 35 مرد وزن و بچے شامل ہوئے۔ یہ اجلاس نماز سنٹر آہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی راہنمائی کے لئے معلمین اور ریجنل امیر صاحب بھی تشریف لائے۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے البانین ترجمہ سے ہوا۔ مکرم بیسم صاحب (البانین معلم) نے چند منٹ خطاب کیا۔ اس کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد کی گئی جس میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ 2 گھنٹے کی اس مجلس کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اس کارروائی میں ایک بوزنین دوست بھی شامل ہوئے جنہوں نے متاثر ہو کر اپنی فیملی کے ہمراہ قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی۔ (اَلْحَمْدُلِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ زِدْ وَبَارِکْ وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَھُمْ) یہ اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(رپورٹ:۔ مسعود الحسن ثقفی، سیکرٹری تبلیغ Ahaus)

31 اکتوبر کو فرنچ اور عربی زبان میں دو تبلیغی نشستوں کا انعقاد کیا گیا جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 30 سے زائد غیر از جماعت مہمان تشریف لائے۔ سوالات کے جوابات کے لئے مکرم کامران احمد نوری صاحب (فرنچ معلم) اور محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ تشریف لائے۔

کم و بیش 3 گھنٹے تک جاری رہنے والی ان نشستوں کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کوشش کے نتیجہ میں برکت عطا فرمائی اور ایک پاکستانی دوست سمیت 10 سے زائد احباب کو قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ ان کے ایمان و اخلاص میں برکت دے اور ہماری ان حقیر کوششوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مزید قدم آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

(رپورٹ:۔ سیکرٹری تبلیغ، Ahaus)

واقفینِ نو کی سہ ماہی رپورٹس کا مختصر جائزہ

مقررہ معیار میں 84 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کے اسماء

شعبہ وقف نو جرمنی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقیات کی راہوں پر گامزن ہے جیسا کہ گذشتہ ایک رپورٹ میں تفصیلاً تحریر کیا گیا تھا کہ سہ ماہی رپورٹس کا تجزیہ کر کے ایک مقررہ معیار کے مطابق ایسے واقفین نو کی فہرست تیار کی جاتی ہے جو امتیازی نمبر حاصل کرتے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں مزید ایک رپورٹ پیش ہے جس کے مطابق ستمبر تا نومبر 1998ء (تین ماہ) کے عرصہ میں 215 واقفین کے کوائف ریکارڈ میں شامل کئے گئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی میں واقفینِ نو کی تعداد بڑھ کر 1910 تک پہنچ چکی ہے۔ (الحمدللّٰہ علیٰ ذٰلک)

عرصہ مذکورہ میں 201 جماعتوں کے 513 واقفینِ نو کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئیں جن کے جائزہ کے بعد 84 فیصد نمبر حاصل کرنے والے واقفینِ نو کے نام بغرض دعا ذیل میں پیش کئے جا رہے ہیں۔

(نصیر احمد عارف، سیکرٹری وقفِ نو، جرمنی)

نام	جماعت	ریجن
عزیزم عبدالباسط ناصر	Kassel-Ost	Sachsen-Brandenburg
عزیزہ مدیحہ احمد	Koblenz-Neuendorf	Rhein-Mosel
عزیزم عطاء الحئی بھٹی	Schwetzingen	Baden
عزیزم حسیب احمد	Mosbach	Baden
عزیزہ عدیلہ محمود	Babenhausen	Main-Franken
عزیزم محمد زرتشت ہش	Höchst	Frankfurt-City
عزیزم عزیز احمد گھمن	RNK	Baden
عزیزم حمزہ مہتاب	Neu-Isenburg	Main-Franken
عزیزم صادق محمود	Gaggenau	Baden
عزیزہ سمیرہ منور گھمن	RNK	Baden
عزیزم محمد سرفراز خان	Mannheim-Nord	Baden
عزیزم محمد کاشف	Vallander	Rhein-Mosel
عزیزم حماد احمد	Rödelheim	Frankfurt-City
عزیزم انس احمد جاوید	Kassel-Ost	Sachsen-Brandenburg
عزیزہ ثوبیہ بشارت	Koblenz-Neuendorf	Rhein-Mosel
عزیزم عاصم بلال عارف	Offenbach-Nord	Main-Franken
عزیزہ نبیلہ انور	Reinheim	Main-Franken
عزیزم منصور احمد	Nidda	Hessen-Mitte
عزیزم فرخ لطیف باجوہ	Freiburg	Baden

دعوت الی اللہ

جماعت احمدیہ Alzey کی مثالی کارکردگی

130 ترک افراد کو اسلام کی حقیقی تعلیم کا درس دیا گیا

جماعت احمدیہ Alzey کو ماہ دسمبر 1998ء میں مختلف انداز سے تبلیغ اسلام کی توفیق ملی۔ رپورٹ کے مطابق تین احباب نے انفرادی طور پر اپنے گھروں میں دعوت دے کر سات نشستوں میں 17 جرمن احباب و خواتین کو اور 3 عرب اور پاکستانی غیر از جماعت دوستوں تک پیغام حق پہنچانے کی سعادت حاصل۔ اس موقع پر اسلام احمدیت کے تعارف کے ساتھ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

اسی طرح ایک بڑی نشست ترک افراد کے ساتھ منعقد کی گئی۔ جس میں جماعت کے ایک قریبی علاقہ میں واقع ترکوں کی ایک وسیع مسجد میں اسلام کی حقیقی تصویر پیش کرنے کا موقع میسر آیا جس کے لئے وہاں رہنے والے تین پاکستانی غیر از جماعت دوستوں نے بھی قابل قدر تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزاء عطا فرمائے اور ان کے دل حقیقی اسلام کے نور سے منور فرمائے۔

تفصیلات کے مطابق ترک مسجد کی انتظامیہ نے جماعت احمدیہ کو اپنا امام بلانے کی دعوت دی جس پر محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ وہاں مع احباب جماعت تشریف لے گئے۔ ترک علماء اور دوستوں نے بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا اور عزت افزائی کے ساتھ جگہ دی۔ پروگرام کے آغاز میں ان کی انتظامیہ کے صدر نے محترم ڈاکٹر صاحب کا تعارف کروایا چونکہ متفقہ طور پر فیصلہ ہوا تھا کہ 20 منٹ کے لئے ڈاکٹر صاحب خطاب فرمائیں گے اس کے بعد اُن کی تقاریر اور نظمیں ہوں گی۔ جس پر محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے امام آخرالزماں کی برکت سے حاصل کردہ قرآنی علوم کی روشنی میں رمضان مبارک کی برکات اور عالم اسلام کی موجودہ حالت اور اسلام دشمن عناصر کے عزائم وغیرہ سے متعلق بڑے مفصل رنگ میں خطاب کیا اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے غلام کامل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات بھی پیش کئے جنہیں حاضرین بڑے انہماک سے سنتے رہے جس پر ان کے صدر نے اس بات کا اظہار کیا کہ آپ اپنے خطاب کو جاری رکھیں کیوں کہ تمام احباب آپ کی بات کو پوری دلچسپی سے سن رہے ہیں۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس میں جنازہ، شادی اور دیگر دینی مسائل سے متعلق سوالات کئے گئے جن کے بہت ہی مدلل جوابات دیئے گئے۔ چنانچہ پروگرام کے اختتام پر ان کے صدر اور مولوی صاحب نے گاڑی تک جا کر ڈاکٹر صاحب کو بڑی عزت کے ساتھ الوداع کہا اس کے بعد اکثر افراد نے خاکسار کا ٹیلیفون نمبر نوٹ کیا تاکہ مسلسل رابطہ رہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے دل حقیقی اسلام کے نور سے منور فرمائے اور انہیں آغوشِ احمدیت میں لے آئے۔ آمین۔

(رپورٹ:۔ عامر جمشید شیخ، سیکرٹری تبلیغ Alzey)

سالِ نو کے آغاز پر

جماعت احمدیہ Offenbach کا مثالی وقار عمل

"ہم افراد جماعت احمدیہ سالِ نو کے آغاز پر شہر کے ایک حصہ کی صفائی کا تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں" یہ بات جب Offenbach کی جماعت احمدیہ کے نمائندگان نے شہر کے صفائی کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے ایک افسر سے کہی تو انہوں نے حیرت و استعجاب کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ایسے کام تو ہم جرمنوں کو کرنے چاہئیں مگر مجھے یہ جان کر حیرانی کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی ہے کہ آپ لوگ یہ کام کرنا چاہتے ہیں اس لئے میں آپ سے ہر طرح تعاون کروں گا اور آئندہ بھی ایسے فلاحی کاموں میں آپ سے تعاون کے لئے ہر ممکن کوشش کروں گا۔" چنانچہ انہیں بتایا گیا کہ بانی اسلام کی تعلیم کے مطابق صفائی ایمان کا حصہ ہے اور اسی تعلیم کے پیش نظر ہم یہ خدمت سرانجام دینا چاہتے ہیں۔

اس موقع پر انہوں نے پریس کے مختلف نمائندگان کو بھی اس سے آگاہ کرتے ہوئے ایک بھرپور خط لکھا جس میں آنحضور ﷺ کی اس تعلیم کا بھی ذکر کیا اور نمائندگان جماعت احمدیہ کو بتایا کہ نئے سال کے موقع پر جشن کے نتیجہ میں جو گند پھیلایا جاتا ہے اس کی صفائی کے لئے مشکل ترین مقام Goethe Platz ہے اس لئے اگر آپ اس علاقہ کی صفائی کر دیں تو ہمیں خوشی ہوگی اور انہوں نے مذکورہ جگہ کی نشاندہی بھی کر دی۔ چنانچہ یکم جنوری 1999ء کو نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے سال نو کا آغاز کیا گیا اور نماز فجر کے بعد آفن باخ کی دونوں جماعتوں سے 22 احباب جماعت (خدام، انصار) مقررہ جگہ پر پہنچ گئے اور دعا کے ساتھ خدمتِ خلق اور وقار عمل کا مثالی کام شروع کیا۔

اس موقع پر علاقہ کے مشہور اخبار Frankfurter Rundschau اور Offenbach Post کے نمائندگان بھی اپنے پریس فوٹوگرافرز کے ہمراہ تشریف لائے اور اخبارات کے لئے تصاویر بنائیں اور جماعت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ جس پر انہیں جماعتی تعارف پر مشتمل ایک کتابچہ بھی پیش کیا گیا۔ سخت سردی کے باوجود تمام حاضر احباب جماعت نے دو گھنٹے سے زائد وقت تک اس علاقہ کی صفائی کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء عطا فرمائے۔ 2 جنوری کی اشاعت میں مذکورہ اخبار نے تین کالم کی باتصویر خبر شائع کی۔

یاد رہے کہ جماعت احمدیہ Offenbach وقتاً فوقتاً اس خدمت کی توفیق پاتی رہتی ہے اور گذشتہ 9 ماہ میں یہ اس کا تیسرا وقار عمل تھا جس کی وجہ سے بفضل خدا جماعت احمدیہ کے وسیع تعارف کے ساتھ ساتھ وقار میں بھی اضافہ ہوا ہے اور دیگر مسلمان حلقوں میں بھی اس وجہ سے مثبت تبدیلی آرہی ہے اور وہ لوگ جو پہلے متنفر تھے اب احمدی احباب کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی خدمات کا نہ صرف یہ کہ اعتراف کرتے ہیں بلکہ اگر کسی مجلس میں مخالفانہ رنگ میں ذکر ہو تو انہی میں سے بعض لوگ برملا اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ جنہیں تم کافر کہتے ہو ہم نے تو ان میں کوئی کافروں والا کام نہیں دیکھا البتہ تم کوئی ایسا کام نہیں کرتے جو مسلمانوں والا ہو۔ ان آراء کا ذکر ایک مراکشی دوست نے کیا۔ اللہ کرے کہ یہ لوگ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں آکر مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کرنے والے بن جائیں اور خدا تعالیٰ ہماری کوششوں کو بھی قبول فرمائے۔ آمین۔

رپورٹ: صدر جماعت احمدیہ Offenbach-Nord

جماعت احمدیہ جرمنی کی 18 ویں مجلس شوریٰ 30 اپریل، یکم، دو مئی 1999ء کو بیت الرشید ہمبرگ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ